وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ
كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ
تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ الجزء 5
اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

اور شادی کر کے اپنی عِصمت کی حفاظت کرنے والی عورتیں بھی تم پر حرام ہیں ماسوائے اُن کنیزوں کے جو پہلے تمہارے نکاح میں ہیں۔ یہ تمہارے لیے اللہ کا حکم ہے۔ اُن کے علاوہ، سب عورتیں تمہارے لیے نکاح کی خاطر حلال ہیں کہ تم اپنے مال صرف کر کے انہیں شادی کے لیے حاصل کرو بشرطیکہ نکاح کے تمام حدود و قیود، حقوق و فرائض اور غرض و غایت اور پاک دامنی کو ملحوظ رکھا جائے، محض شہوت رانی کے لیے نہیں۔ پھر تم ان سے منفعت طلبی کرو تو ان کو مقرّر کردہ مہر دے دو۔ اور اگر بعد میں مقرّر کردہ مہر میں کچھ تبدیلی رضامندی سے کرلو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ احکام کی حکمت، غرض و غایت جانتا ہے۔ (24)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ
بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ
اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ
نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ
خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ع 4 3 1
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

تم میں سے اگر کسی کو استطاعت نہ ہو کہ آزاد مومن عورت سے نکاح کر سکے تو وہ تم میں کسی کی مِلک مومن کنیزوں میں سے کسی کے ساتھ نکاح کرلے۔ اللہ تمہارے ایمان پر نگاہ رکھے ہوئے ہے۔ تم ایک دوسرے سے معاشرتی حیثّیت میں یکساں ہو۔ تم اِن سے اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرو اور قرآنی نظام کے نافذ کردہ قوانین کے مطابق، اُن کے مہر انصاف کے مطابق Justly اُن کو دے دو۔ اِن کنیزوں سے نکاح کی غرض و غایت Conjugal

Life ہو نہ کہ محض شہوت رانی کرنا، نہ چوری چھپے کی دوستی، آشنائی کرنے والی ہوں۔ جب وہ نکاح کر کے حفاظت میں آ جائیں تو اگر کوئی بے حیائی کی حرکت کر بیٹھیں تو آزاد عورتوں کی نسبت اِن کی سزا نصف ہے۔ یہ کنیز سے نکاح کرنے کی رعائت تم میں سے اُن کے لیے ہے جو جنسی لغزش کے نتائج سے ڈرتے ہوں۔ اگر تم حفظِ عصمت پر ثابت قدم رہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے (اَلنُّور 24:33)۔ اللہ، تخریب سے حفاظت عطا کرنے والا ہے اور ذات کی نشوونما کا ضامن بھی۔ (25)

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٢٦

اللہ چاہتا ہے کہ اپنے احکام واضح طور پر تمہیں بتا دے ،اور تم سے پہلے لوگوں کو جو دستور اور قوانین دیئے گئے تھے، اُن کی طرف تمہاری رہنمائی کر دے اور تم پر توجّہ فرمائے۔ اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا ہے اور اپنے احکام کی حکمت اور غرض و غایت بھی جانتا ہے۔ (26)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝٢٧

اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر اپنی رحمت سے توجّہ فرمائے مگر جو لوگ اپنے جذبات اور خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم حق کی اساس و بنیاد سے مُنحرف ہو جاؤ۔ (27)

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝٢٨

انسان اپنی خلقت میں کمزور ہے اور اللہ چاہتا ہے کہ وحی کی روشنی میں تم پر فرائض اور ذمّہ داریوں کا بوجھ ہلکا

رہے۔ (28)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹

اے اہلِ ایمان! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال تخریبی کوششوں سے نہ کھا جایا کرو۔ مگر ہاں تم میں باہمی رضامندی سے تجارتی لین دین ہو تو ٹھیک ہے۔ اپنے آپ کو انسانیت کے بلند مقام سے گراؤ نہیں۔ اللہ تو تمہارے لیے ذات کی نشو ونما کا سامان لیے ہوئے ہے۔ (29)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ
نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝۳۰

اور جو کوئی بھی قوانینِ الٰہی سے سرکشی کرتے اور دوسروں کی محنت کے ماحصل کو اپنے مَصرف میں لاتے ہوئے ایسا کرے گا، اسے ہم عنقریب جہنّم کی آگ میں ڈال دیں گے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لیے کوئی مشکل امر نہیں۔ (30)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝۳۱

اگر تم کبیرہ گناہوں سے جن سے تمہیں روکا گیا ہے، بچتے رہو گے تو ہم تمہاری چھوٹی چھوٹی لغزشوں کے اثرات کو تم سے دور کر دیں گے (اَلشُّورٰی 42:37، اَلنّجم 53:32) اور تمہیں عزّت و تکریم کی زندگی مل جائے گی۔ (31)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۳۲

تم میں سے بعض کو بعض پر اللہ نے جس امر میں فضیلت دی ہے، تم اس کی حریصانہ آرزو نہ کیا کرو۔ مَردوں کے لیے وہ اعمال اُن کا نصیب، متعیّنہ حصّہ ہیں جو وہ اپنی محنت سے earn کر لیں اور عورتوں کے لیے وہ

اعمال اُن کا حصّۂ متعیّنہ ہیں جو وہ اپنےsphere، میدانِ عمل میں کرلیں۔ تم اللہ سے اُس کا فضل واحسان طلب کیا کرو۔ اللہ کو ہر شے کا علم ہوتا ہے۔ (32)

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ
ع 5 8 2 وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۧ ﴿۳۳﴾

والدین اور قریبی رشتہ دار جو ترکہ چھوڑ جائیں، اس کے لیے ہم نے ہر شخص کے وارث مقرّر کر دیے ہیں۔ وہ جن سے تم نے خاوند، بیوی کا محکم عہد باندھ رکھا ہے، انہیں بھی ان کا حصہ دو۔ اللہ ہر شئے کی نگرانی رکھے ہوئے ہے۔ (33)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ
نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ
وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾

مرد، عورتوں کی عزّت وناموس کی حفاظت اور ضروریاتِ زندگی کے کفیل ہیں کہ اُن میں سے ایک کو دوسرے پر Physical Strength میں برتری دی ہے کہ اکتسابِ رزق کے لیے زیادہ جسمانی محنت ومشقّت کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ اپنے مال میں سے ان کی جُملہ ضروریات پوری کرتے ہیں۔ لٰہذا، صلاحیّت پرور کردار کی حامل عورتیں، اپنی قوّتوں اور صلاحیّتوں کو نہایت احتیاط سے محفوظ رکھنے اور صرف اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کرنے والی (الاحزاب 33:31، 35، اَلتّحریم 5:66) اور شوہر کی عدم موجودگی میں عِفّت Chastity کی اور شوہر کے حقوق کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جس طرح اللہ نے ان پر لازم قرار دے دیا ہے۔ اور وہ عورتیں جن کے متعلّق تمہیں اندیشہ ہو کہ

نافرمانی اور بدسلوکی کرتے ہوئے تمہارے سامنے، تمہارے خلاف کھڑی ہو جائیں گی تو تم اُنہیں اُن کے اِس رَوّیے کے Consequences سے آگاہ کرو کہ ان کے دل نرم پڑ جائیں اور خوابگاہوں میں ان سے الگ رہو۔ پھر بھی باز نہ آئیں تو انہیں سزا دو Chastise them۔ پھر اگر وہ فرماں برداری کرنے لگیں تو اُن کے خلاف اور کوئی اقدام نہ سوچو۔ اللہ بالاتر اور صاحبِ عظمت ہے۔ (34)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَيۡنِهِمَا فَابۡعَثُوۡا حَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهٖ
وَحَكَمًا مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ۚ اِنۡ يُّرِيۡدَاۤ اِصۡلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
بَيۡنَهُمَا‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا خَبِيۡرًا ﴿۳۵﴾

اگر تمہیں باہم کشیدگی اور اختلاف کا خدشہ ہو تو ایک، خاوند کے خاندان سے اور ایک، بیوی کے خاندان سے حَکَم مقرّر کر دو۔ اگر دونو میاں بیوی، اپنے رَوّیوں کی اصلاح کا ارادہ کر لیں تو اللہ---- دین کا نظام ---- اُن میں موافقت اور ہم آہنگی پیدا کر دے گا۔ اللہ ہر بات کا جاننے والا اور خبر رکھنے والا ہے۔ (35)

وَاعۡبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشۡرِكُوۡا بِهٖ شَيۡـئًا وَّبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِى
الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ وَالۡجَارِ ذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ
وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِيۡلِ ۙ وَمَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنۡ كَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ۙ ﴿۳۶﴾

اللہ کے احکام کے تابع رکھ کر اپنی قوّتوں اور صلاحیتوں کو، اللہ کے پروگرام کے مطابق صرف کیا کرو اور اطاعت میں اللہ کے سوا کسی اور کو شریک نہ کرو۔ والدین، قرابت داروں، معاشرے میں تنہارہ جانے والوں اور مساکین---- جن کا چلتا ہوا کاربار رُک جائے، رشتہ دار پڑوسی، ایسا ہمسایہ جو رشتہ دار نہ ہو، ساتھی، رفیق، مسافر اور کنیز غلام جو تمہاری مِلک ہوں،

اِن سب سے حسنِ سلوک رکھا کرو، ان کی ذات میں حسن وتوازن پیدا کرتے رہو۔ اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں فرماتا جو خود فریبی میں مبتلا ہو اور ایسی باتوں پر ناز کرے جو اُس کے ذاتی جوہر نہ ہوں، اضافی ہوں (لقمان 18:31)۔ (36)

اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

ایسے لوگ جہاں ضرورت ہو، رزق کا انفاق نہیں کرتے اور لوگوں کو بھی ایسا ہی بُخل کرنے کی ترغیب دیتے رہتے ہیں اور اللہ نے انہیں اپنے فضل سے جو دے رکھا ہوتا ہے، اسے چھپا چھپا کر رکھتے ہیں۔ ہم نے رُبوبیّتِ عامہ سے انکار کرنے والوں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (37)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَاۗءَ قَرِيْنًا ۝

کچھ لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لیے دوسرے ضرورت مندوں کو دیتے ہیں حال آں کہ نہ اُن کا اللہ پر ایمان ہوتا ہے نہ یومِ آخرت پر۔ جن کا رفیق وساتھی شیطان---- جذبۂ خودنمائی بن جائے تو وہ تو بہت ہی بُرا ساتھی ہے۔ (38)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَھُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِــيْمًا ۝

اگر وہ اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے زائد از ضرورت، نظام کے توسّط سے، دوسرے ضرورت مندوں کو دے دیتے تو اُن پر کون سی مصیبت ٹوٹ پڑتی؟ اللہ کو ان کے بارے میں پورا پورا علم ہوتا ہے۔ (39)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾

اللہ تو حسنِ عمل میں ذرّہ برابر بھی کمی نہیں کیا کرتا۔ اگر ایک حسن کارانہ عمل ہوتا ہے تو وہ اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے (البقرۃ 2:261، الانعام 6:161) اور اپنی جناب سے بھی اجرِ عظیم عطا کرتا ہے۔ (40)

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى
هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾

جب ہم ہر اُمّت میں سے (النّحل 16:84) اور ان سب پر، اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تجھے شہادت دینے کے لیے لائیں گے، تو اِن ریا کاروں کا کیا حال ہوگا؟ (41)

ع 6 9 3

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى
بِهِمُ الْاَرْضُ ۗ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾

دین کی ابدی اقدار سے انکار کرنے والے اور رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کے نافرمان، اُس روز تمنّا کرتے ہیں کہ اے کاش! وہ پیوندِ خاک ہوگئے ہوتے۔ وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکتے۔ (42)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى
حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ
حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۗ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ
وَاَيْدِيْكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾

اے اہلِ ایمان! تم پر نیند کی غنودگی یا غلبہ ہو تو صلوٰۃ کے قریب نہ جاؤ حتّٰی کہ جو تم صلوٰۃ میں کہہ رہے ہوتے ہو، اسے سمجھنے لگو اور نہ عورت سے ہم آغوشی کی رعائت سے جنابت کی حالت میں، یہاں تک کہ تم غسل کرلو سوائے اس کے کہ تم سفر میں ہو۔ اگر تمہیں کوئی جسمانی مرض ہو یا تم سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضروریہ سے فارغ ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مجامعت کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹّی سے تیمّم کرلو پھر اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ اللہ، یقیناً حفاظت عطا

کرنے والا اور ایسے حالات میں درگزر کرنے والا ہے۔(43)

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یَشۡتَرُوۡنَ الضَّلٰلَۃَ وَیُرِیۡدُوۡنَ اَنۡ تَضِلُّوا السَّبِیۡلَ ﴿۴۴﴾

کیا اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم! تو نے اُن لوگوں کے متعلّق غور نہیں کیا جنہیں کتاب دی گئی، غلط راستہ اختیار کر رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تو بھی صحیح راستہ کھو دے۔(44)

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِکُمۡ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ٝ وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیۡرًا ﴿۴۵﴾

اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔اور اللہ کی دوستی اور نصرت تخریبی عناصر سے محفوظ بھی رکھتی ہے اور منزلِ مقصود تک بھی پہنچا دیتی ہے۔(45)

مِنَ الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا یُحَرِّفُوۡنَ الۡکَلِمَ عَنۡ مَّوَاضِعِہٖ وَیَقُوۡلُوۡنَ سَمِعۡنَا وَعَصَیۡنَا وَاسۡمَعۡ غَیۡرَ مُسۡمَعٍ وَّرَاعِنَا لَیًّۢا بِاَلۡسِنَتِہِمۡ وَطَعۡنًا فِی الدِّیۡنِ ؕ وَلَوۡ اَنَّہُمۡ قَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا وَاسۡمَعۡ وَانۡظُرۡنَا لَکَانَ خَیۡرًا لَّہُمۡ وَاَقۡوَمَ ۙ وَلٰکِنۡ لَّعَنَہُمُ اللّٰہُ بِکُفۡرِہِمۡ فَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۴۶﴾

یہود میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو الفاظ کو اصل Context سے Replace کر کے ان کے مفہوم کو بدل دیتے ہیں (المائدۃ5:41)) اور کہتے ہیں کہ ہم نے احکام کو سن لیا مگر مانیں گے نہیں۔طنزیہ کہتے ہیں کہ ذرا اِن کی بات سنو تو کہ اس سے پہلے نہیں سنی تھی اور اپنی زبانوں کو توڑ مروڑ کر، دین پر طعن کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''راعنا''، ہمیں احکام میں Concession نرمی فرما دیجیے (البقرۃ2:104)۔ اگر وہ یوں کہتے کہ ہم نے اللہ کا حکم سنا اور اس کی اطاعت کی اور ہماری عرض داشت سنیے اور ہم پر نگاہِ التفات رکھیے تو اُن کے لیے بہتر اور صحیح ہوتا، لیکن اُن کے انکار کے باعث اللہ نے اُن پر لعنت کی؛ وہ اللہ کی رحمت سے

محروم کردیے گئے۔ سو، ان میں سے بہت تھوڑے ہیں جو ابدی اقدار دین پر یقین رکھتے ہیں۔ (46)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اٰمِنُوۡا بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّطۡمِسَ وُجُوۡهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدۡبَارِهَاۤ اَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصۡحٰبَ السَّبۡتِ ؕ وَكَانَ اَمۡرُ اللّٰهِ مَفۡعُوۡلًا ۞

اے اہلِ کتاب یہود و نصاریٰ! جو کتاب ہم نے اتاری ہے اس پر ایمان لاؤ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود اقدار کو اپنے عملی نظام سے سچّا کر کے دکھا رہی ہے، قبل اس کے کہ ہم ان کی وجاہت و اقبال کو سلب کر لیں اور ذلّت و اِدبار اُن پر نازل کر دیں یا اصحابِ سبت کی طرح اُن پر لعنت کریں اور اُن کو زندگی کی سرفرازیوں اور شادابیوں سے محروم کر دیں۔ اللہ کا حکم تو رُوبعمل آ کر رہتا ہے۔ (47)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰ لِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدِ افۡتَـرٰۤى اِثۡمًا عَظِيۡمًا ۞

اللہ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اس کی اطاعت میں اس کو چھوڑ کر، کسی اور ہستی کو شریک کیا جائے۔ اس کے علاوہ اپنی مشیّت کے مطابق، دوسرے گناہوں کے تخریبی نتائج سے حفاظت عطا کر دیتا ہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ شرک روا رکھا تو وہ جرمِ عظیم کا ارتکاب کرتا ہے (النساء 116:4)۔ (48)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُزَكُّوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا ۞

اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم! کیا تو نے اُن لوگوں کو دیکھا جو سمجھتے ہیں کہ اُن کی ذات کا تزکیہ ہو گیا ہے حالآں کہ انسانی ذات کی نشوونما و بالیدگی تو اللہ کی مشیّت، قانون کے مطابق ملتی ہے۔ ان سے ذرّہ بھر ناانصافی نہیں کی جاتی۔ (49)

ع 7 8 4 اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ٥٠

ذرا ملاحظہ تو کر، یہ اللہ پر ظلم کرنے کا کیسا جھوٹ افترا کر رہے ہیں۔ ان کی تباہی کے لیے یہ جرمِ صریح ہی کافی ہے۔ (50)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ٥١

کیا تُو نے اُن لوگوں کو بھی دیکھا جنھیں کتاب دی گئی مگر وہ بے حقیقت، انسانوں کے خود ساختہ قوانین اور طاغوت --- ان قوانین کو نافذ کرنے والی قوّتوں --- پر ایمان رکھتے ہیں اور کفّار کے متعلّق کہتے ہیں کہ یہ مومنین سے زیادہ راہِ راست پر ہیں۔ (51)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ؕ ٥٢

یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی؛ جو اللہ کی رحمت سے محروم کر دیے گئے۔ جو یوں محروم کر دیا جائے تو، تُو اُس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔ (52)

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۙ ٥٣

کیا اِن یہود کو اللہ کی حاکمیّت Sovereignty میں Sharing حصّہ ملا ہوا ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو یہ انسانوں کو تِل برابر بھی کوئی چیز نہ دیتے۔ (53)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ٥٤

یا کیا اُن انسانوں سے حسد کرتے ہیں جنھیں اللہ نے اپنے فضل سے زندگی کی خوش حالیاں عطا کی ہوئی ہیں۔ ہم ہی نے ابراہیم علیہ السّلام کی آل کو کتاب ---- ضابطۂ زندگی اور امورِ زندگی میں فیصلہ کرنے کے لیے عدل و انصاف کو ملحوظ رکھنے کی صلاحیّت اور عظیم مملکت عطا کی۔ (54)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى

انھی میں سے ایسے بھی ہیں جو اِس کتاب پر ایمان

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾

لائے اور وہ بھی جنہوں نے اِس سے رُوگردانی کی۔ان کے لیے جہنّم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔ (55)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

جن لوگوں نے ہماری آیات سے انکار کیا، ہم عنقریب انہیں آگ میں ڈال دیتے ہیں۔ جب ان کی کھالیں گل کر ریزہ ریزہ ہوجاتی ہیں تو ہم انہیں دوسری کھال سے بدل دیتے ہیں تاکہ یہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔ اللہ غالب اور فیصلے کرنے میں عدل وانصاف کو ملحوظ رکھنے والا ہے۔ (56)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

اور جن لوگوں نے ایمان لانے کے ساتھ، اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ، انسان کی مضمر صلاحیتوں کو بیدار کرنے اور معاشرہ میں حسن وتوازن پیدا کرنے والے کام کیے، ہم ان کو مستقبل قریب میں خزاں نا آشنا سدا بہار باغات اور گھنے سایوں میں داخل کرتے ہیں۔ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے ساتھ پاکیزہ سیرت، ہم ذوق اور ہم مشرب ساتھی بھی ہیں۔ (57)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

اللہ تمہیں حکم فرماتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کے سپرد کردیا کرو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلے کرنے لگو تو عدل کے ساتھ کیا کرو۔ یہ بہت ہی اہم بات ہے جس کی اللہ تمہیں نصیحت کررہا ہے۔ اللہ سننے والا اور Insight رکھنے والا ہے۔ (58)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اے اہلِ ایمان! اللہ اور اُس کے دین کے نظام کو قائم

وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِیْ شَیْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَی
اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ع 8 9 5
ذٰلِكَ خَیْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِیْلًا ۠ ﴿۵۹﴾

کرنے والے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم ! کی، اور اپنے میں سے مقامی صاحبِ امر لوگوں کی اطاعت کیا کرو۔ اگر تم میں کسی معاملے میں تنازعہ پیدا ہو جائے تو اگر تم اللہ اور یومِ آخرت Era of Accountability پر ایمان رکھنے والے ہو تو اسے اللہ اور رسول---- دین کے نظام کی طرف Refer کر دیا کرو (اَلشُّوریٰ 10:42)۔ یہ رَوِش سب سے اچھی ہے اور معاملات کے صحیح انجام تک پہنچنے کا بہترین طریق بھی۔ (59)

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ یَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
وَمَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یَّتَحَاكَمُوْۤا اِلَی
الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْۤا اَنْ یَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَیُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ
اَنْ یُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۶۰﴾

اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم ! کیا تُو نے اُن لوگوں کے متعلّق غور فرمایا جو، بزُعمِ خُود، اِس پر، جو تیری طرف نازل کیا گیا اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا، ایمان رکھنے والے ہیں، چاہتے یہ ہیں کہ اپنے معاملاتِ زندگی کے فیصلوں کے لیے طاغوت ---- اللہ کے سوا نظام یا Authority ---- کی طرف رجوع کریں حال آں کہ انہیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس طاغوت کو تسلیم نہ کریں۔ طاغوت تو چاہتا ہی یہ ہے کہ انہیں سیدھے راستے سے ہٹا کر بہت دور لے جائے۔ (60)

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰی مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوْلِ
رَاَیْتَ الْمُنٰفِقِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۚ﴿۶۱﴾

جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنے فیصلوں کے لیے اللہ کے نازل کردہ Code of Life اور اس کے مطابق عملاً نظام قائم کرنے والے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف رجوع کیا کرو تو تُو منافقین کو دیکھے گا کہ وہ تجھ

سے رُوگردانی کرتے ہوئے کھنچ جاتے ہیں۔ (61)

فَكَيۡفَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ جَآءُوۡكَ يَحۡلِفُوۡنَ ‌ۖ بِاللّٰهِ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِيۡقًا ۝٦٢

لہٰذا، جب ان کے ہاتھوں لائی ہوئی کوئی مصیبت انہیں آن پڑتی ہے تو ان کا کیا حال ہوجاتا ہے۔ پھر وہ قسمیں اٹھاتے ہوئے تیرے پاس آتے ہیں کہ اللہ کی قسم! طاغوت سے رجوع کرنے سے ہمارا ارادہ باہم توازن وموافقت کے سوا اور کوئی نہیں تھا۔ (62)

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلْ لَّهُمۡ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًاۢ بَلِيۡغًا ۝٦٣

یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے دلوں میں جو کچھ ہے، اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تو اِن سے چشم پوشی کر اور انہیں نصیحت کرتا رہ اور بات اس مؤثر انداز سے کہہ جو ان کے دلوں میں اتر جائے۔ (63)

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ‌ؕ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذْ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ۝٦٤

ہم نے کسی رسول کو بھیجا ہے تو صرف اس لیے کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے۔ اور اگر اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! یہ لوگ قانون شکنی کرکے اپنی ذات کی نشوونما کا نقصان کر بیٹھتے تو تیرے پاس حاضر ہوجاتے اور اللہ سے اپنی غلط رَوِش کے نقصانات سے حفاظت طلب کرتے اور رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم بھی ان کے لیے حفاظت طلب کرتا تو وہ ضرور اللہ کو توبہ قبول فرمانے اور رحمت فرمانے والا پاتے۔ (64)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيۡتَ وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝٦٥

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تیرا نشوونما دینے والا شہادت دیتا ہے Allah stands witness کہ یہ لوگ مومن نہیں کہلا سکتے جب تک اپنے باہمی

اختلافات میں تجھے حَکَم نہ بنائیں اور جو فیصلہ تُو کردے، اُسے دل و جان سے تسلیم کرلیں اور ان کے دلوں میں کبیدگی بھی نہ آئے (الاحزاب 36:33)۔ (65)

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝٦٦

اور اگر ہم اِن کے لیے یہ بات لازم قرار دے دیتے کہ تم دین کے نظام کی خاطر، جان کی بازی لگا کر مستحکم رہو، جم جاؤ یا---اپنے گھر بار چھوڑ کر ہجرت کر جاؤ تو اُن میں سے بہت تھوڑے ایسا کرتے۔ اگر وہ ایسا کر دیتے جس کا انہیں حکم دیا گیا تھا تو یہ بات اُن کے لیے بہتر اور زیادہ استحکام و ثابت قدمی کا موجب ہوتی۔ (66)

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝٦٧

اگر وہ ایسا کر دیتے تو ہم انہیں اپنے یہاں سے اجرِ عظیم عطا فرماتے۔ (67)

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٦٨

اور ضرور ان کی رہنمائی سیدھے، توازن بدوش راستے کی طرف کر دیتے۔ (68)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ۝٦٩

جو اللہ اور رسول --- دینی مملکت --- کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ، انبیاء، صِدّیقین ---- اپنے قول اور اعتقاد کی اپنے عمل سے تصدیق کرنے والوں، شہداء---- نوعِ انسانی کے اعمال کے نگران اور صالحین ---- معاشرے کا حسن و توازن قائم رکھتے ہوئے، حالات کے مطابق اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر کام کرنے والوں کے ساتھ ہوتے ہیں جن پر اللہ نے انعامات فرمائے۔ کیا ہی اچھے ہیں یہ رفقاء۔ (69)

9 ع 11 6 ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۟

یہ اللہ کا فضل---زندگی کی نعماء، خوش حالیاں اور شرف و برتری ہے۔ اللہ ہر بات کا علم رکھنے والا اور ہر سہارے سے مستغنی کر دینے والا ہے۔ (70)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۟

اے اہلِ ایمان! ہتھیار بند ہو کر جنگ کے لیے بالکل مستعد رہو اور بوقتِ ضرورت نکلو تو گروہ در گروہ یا سب اکٹھے مل کر۔ (71)

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۟

بے شک تم میں کوئی ایسا بھی ہے جو جنگ میں جانے کے وقت تاخیر کرتا ہے اور دوسروں سے بھی ضرور تاخیر کرا دیتا ہے۔ پھر اگر تمہیں کٹھن مرحلہ آن پہنچے تو کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ پر احسان فرمایا کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا۔ (72)

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۟

اور اگر اللہ کے قوانین کے مطابق تمہیں جنگ میں فتح حاصل ہو جائے تو وہ ضرور کہے جیسے اس میں اور تم میں کبھی کوئی تعلق وربط Co-ordination نہ تھا، کہ کاش! میں بھی ان کے ہمراہ ہوتا اور بڑی کامیابی حاصل کرتا۔ (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۟

جو لوگ دنیاوی زندگی حیاتِ اُخروی کے عوض بیچ دیتے ہیں انہیں چاہیے کہ دین کے نظام کے استحکام کی خاطر جنگ کریں۔ جو نظام کے لیے جنگ کرے تو خواہ وہ قتل ہو جائے یا فتح یاب ہو کر غالب آ جائے، ہم اسے عنقریب اجرِ عظیم عطا کرتے ہیں۔ (74)

وَمَا لَكُمۡ لَا تُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَالۡمُسۡتَضۡعَفِيۡنَ
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالۡوِلۡدَانِ الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ
اَخۡرِجۡنَا مِنۡ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ الظَّالِمِ اَهۡلُهَا ۚ وَاجۡعَلْ لَّنَا
مِنۡ لَّدُنۡكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجۡعَلْ لَّنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ نَصِيۡرًا ؕ (75)

تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ کے Cause کی خاطر جنگ نہیں کرتے حال آں کہ مکّہ میں کمزور مرد، عورتیں اور بچّے فریاد کر رہے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالموں کی اس بستی سے نکال لیجیے اور ہمارے لیے اپنے یہاں سے کارساز اور مددگار بنایئے۔ (75)

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ الطَّاغُوۡتِ فَقَاتِلُوۡۤا اَوۡلِيَآءَ ع 10 6 7
الشَّيۡطٰنِ ۚ اِنَّ كَيۡدَ الشَّيۡطٰنِ كَانَ ضَعِيۡفًا ؒ (76)

جولوگ دین کی مستقل اقدار پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اللہ کے دین کے نظام کے استحکام کے لیے جنگ کرتے ہیں اور جو ان اقدار کے منکر ہیں، وہ طاغوت ---- دینِ حق کے خلاف قوّتوں ---- کی خاطر برسرِ پیکار ہوتے ہیں۔ لہٰذا، تم دین کے نظام کے مخالفین کے حلیفوں کے خلاف جنگ کرو۔ مخالفینِ دین کی خفیہ سازشیں Strategies یقیناً کمزور ہوتی ہیں۔ (76)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ قِيۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَيۡدِيَكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقِتَالُ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَخۡشَوۡنَ
النَّاسَ كَخَشۡيَةِ اللّٰهِ اَوۡ اَشَدَّ خَشۡيَةً ۚ وَقَالُوۡا رَبَّنَا لِمَ كَتَبۡتَ عَلَيۡنَا
الۡقِتَالَ ۚ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ؕ قُلۡ مَتَاعُ الدُّنۡيَا
قَلِيۡلٌ ۚ وَالۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۚ وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ فَتِيۡلًا (77)

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! کیا تُو نے اُن لوگوں کو دیکھا جنھیں جب کہا گیا کہ فی الحال اپنے آپ کو جنگ سے روکو کہ دشمن کی طرف سے جنگ کا کوئی عندیہ نہیں مل رہا اور دین کے نظام کے قیام میں لگ جاؤ اور افرادِ مملکت کو زکٰوۃ ---- ذات کی نشو ونما کا سامان بہم پہنچاؤ۔ پھر جب اُن پر دین کے لیے جنگ کرنا ضروری قرار دیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ جو منافقین پر مشتمل تھا حریف لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جس طرح اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کے نتائج سے خوف

محسوس کیا جاتا ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور کہنے لگے اے ہمارے نشو ونما دینے والے! تُو نے اب ہم پر جنگ کیوں لازم قرار دے دی۔ اسے ہماری خاطر تھوڑی سی مدّت کے لیے اور مؤخّر کیوں نہ کر دیا؟ اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! انہیں بتا دے کہ تم دنیا کی زندگی اور مانگتے ہو۔ دنیاوی زندگی کا ساز وسامان اور اس سے لطف اندوز ہونا تو تھوڑی اور قلیل سی مدّت کے لیے ہوتا ہے حال آں کہ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کرنے والوں کے لیے اُخروی زندگی ہی بہترین ہے (القصص 60:28، اَلۡاَعۡلٰی 17:87)۔ تم دین کی خاطر جو ایثار کرتے ہو اس کے اجر میں کھجور کی گٹھلی کے ریشہ کے برابر بھی کمی نہیں کی جاتی۔ (77)

اَیۡنَ مَا تَکُوۡنُوۡا یُدۡرِکۡکُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُرُوۡجٍ مُّشَیَّدَۃٍ ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ حَسَنَۃٌ یَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَیِّئَۃٌ یَّقُوۡلُوۡا هٰذِهٖ مِنۡ عِنۡدِكَ ؕ قُلۡ كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰۤؤُلَآءِ الۡقَوۡمِ لَا یَكَادُوۡنَ یَفۡقَهُوۡنَ حَدِیۡثًا ۝۷۸

تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو، موت تمہیں جا پکڑتی ہے خواہ تم اونچے اور محکم و مضبوط قلعوں میں بھی ہوتے ہو۔ اگر انہیں معاشرتی آسودگی ملتی ہے تو کہتے ہیں کہ یہ تو اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو دکھ پہنچتا ہے تو کہتے ہیں کہ یہ سب، اے رسول! تیری وجہ سے ہے (الاعراف 131:7)۔ انہیں بتا دے کہ یہ سب، اللہ کے قانونِ مکافات کے مطابق ہوتا ہے۔ اِس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ بات کو سمجھنے کے قریب ہی نہیں پھٹکتی؟ (78)

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۡ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۭ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝79

اے انسان! تجھے جو زندگی کی خوشحالیاں مل جاتی ہیں تو یہ اللہ کے قوانین کی اتباع کا ماحصل ہوتا ہے اور اگر تجھے دکھ پہنچتا ہے تو یہ تمہاری اپنی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہم نے تجھے انسانوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا (الانبیاء 107:21) اور اللہ حَکَم ونگران کافی ہے۔ اُس کے علاوہ اور کسی نگران کی ضرورت ہی نہیں۔ (79)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝80

جس نے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو اس سے پھر جائے، تو اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ہم نے تجھے اُن کی نگہبانی کرنے والا Keeper بنا کر نہیں بھیجا۔ (80)

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْھُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْھُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝81

یہ کہتے ہیں کہ ہم نے بطیبِ خاطر حکم کو مان لیا اور جب یہ تیرے پاس سے نکل کر باہر جاتے ہیں تو تیرے فرمودات کے خلاف ان میں سے ایک گروہ رات کو مشورے کرتا ہے۔ اللہ ان مشوروں کو جو وہ راتوں کو کر رہے ہوتے ہیں، ضبطِ تحریر میں لاتا جارہا ہے۔ تو ان سے اعراض برت اور اللہ کے قوانین پر بھروسا رکھ۔ اللہ نگرانی اور دیکھ بھال کرنے والا کافی ہے۔ اس کے سوا کسی اور نگران کی ضرورت ہی نہیں۔ (81)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝82

کیا یہ لوگ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ اگر یہ قرآن اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے بھیجا گیا ہوتا تو اس میں ضرور بہت سے اختلافات پاتے۔ (82)

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

جب کوئی امن واطمینان یا خوف کی بات ان تک پہنچتی ہے تو اسے خوب اڑاتے اور پھیلاتے ہیں اور اگر رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم یا اپنے میں سے دوسرے صاحب امر لوگوں کی طرف refer کرتے تو اُن میں سے وہ لوگ جو تحقیق کے بعد بات کی تہ تک پہنچنے کی صلاحیّت رکھتے ہیں، ضرور بات کی اصلیّت کو جان لیتے۔ اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم، سوائے قلیل تعداد کے، ضرور مخالف وسرکش قوّتوں کے پیچھے لگ جاتے۔ (83)

فَقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾

تو اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! دین کے نظام کے استحکام کی خاطر جنگ کرتے رہیے۔ تجھ پر صرف تیرے فرائض کی ذمّہ داری ہے۔ تو مومنین کی کمزوریوں کو دور کرتا رہ تاکہ وہ اس حیات بخش مشن کی تکمیل کے قابل ہو جائیں۔ بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کفّار کی جنگی شدّت کو روک دے۔ اللہ کے قانونِ تدبیری کی قوّت انتہائی شدید اور تعزیر بے حد اذیّت ناک ہے۔ (84)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

جو شخص کسی Better Cause کے لیے کسی کی معاونت کی خاطر اٹھ کھڑا ہوتا ہے، اُس کے اجرِ حسنہ میں سے اُسے بھی حصّہ مل جاتا ہے اور جو کوئی تخریب میں کسی کا معاون بنتا ہے، اُسے بھی اُس میں سے حصّہ مل جاتا ہے (المآئدہ 2:5)۔ اللہ کائنات کی ہر شئے کا

محافظ ونگران ہے۔ (85)

النصف
وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝٨٦

جب تمہیں خوش گوار زندگی اور درازیٔ عمر کی دعا دی جائے تو تم اُس سے زیادہ حسین دعا دو یا اُسے ہی دہرا دو۔ یقین رکھو! اللہ ہر بات کا حساب رکھنے والا ہے۔ (86)

ع 11 11 8
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝٨٧

اللہ ہی وہ ذات ہے جس کے سوا اور کوئی صاحبِ اقتدار نہیں ؛ جس کا غلبہ واقتدار قبول اور جس کے قانون کی اطاعت کی جائے۔ وہ مرنے پر فوراً ظہورِ نتائج کے لیے یک بارگی اُٹھائے جانے کے دن کو جس میں کوئی شک وشبہ نہیں، تم کو ضرور اکٹھا کر لیتا ہے۔ اور اپنے قول میں اللہ سے زیادہ سچّا کون ہے؟ (87)

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝٨٨

کیا وجہ ہے کہ منافقین کے بارے میں تم میں دو رائیں بن جائیں حال آں کہ اللہ نے انہیں، ان کی کرتوتوں کی وجہ سے، سخت مصیبت میں ڈال کر اُوندھا کر رکھا ہے۔ جو اللہ کے قانونِ مکافات کے مطابق صحیح راستہ کھو کر غلط راہوں پر جا پڑے ہیں، کیا تم ان کو راہ ہدایت دکھانا چاہتے ہو؟ جسے اللہ کا قانونِ مکافات غلط راہوں پر سرگرداں چھوڑ دے، تُو ان کے لیے صحیح راستہ نہیں پائے گا۔ (88)

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا

یہ کفّار چاہتے ہیں کہ تم بھی ان کی طرح دین کی اقدار کے منکر ہو جاؤ تا کہ تم سب ایک جیسے ہو جاؤ۔ لہٰذا، جب تک یہ دین کے نظام کے قیام کی خاطر اپنا سب کچھ

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾

چھوڑنا پڑے تو چھوڑ کر ہجرت پر تیار نہ ہوجائیں، انہیں اپنا حامی ومعاون نہ سمجھنا۔ اگر یہ ہجرت سے گریز کریں تو انہیں جہاں کہیں پاؤ، دبوچ لو اور قتل کرڈالو اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ۔ (89)

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ
جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾

ماسوائے اُن کے جو اُس قوم کے پاس پناہ لے لیں جس سے تمہارا باہم معاہدۂ صلح ہے یا وہ تمہارے پاس اس حالت میں آجائیں کہ ان کے سینے بھنچے ہوئے اور تم سے یا تمہاری طرف سے اپنی قوم کے ساتھ جنگ سے دل برداشتہ ہوگئے ہوں اور اگر اللہ انہیں تم پر غلبہ وتسلّط دے دیتا تو اُس صورت میں وہ ضرور تم سے لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی اختیار کرلیں اور تم سے جنگ نہ کریں اور تمہیں صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ کے نزدیک تمہارے لیے ان سے لڑنے کی کوئی وجہِ جواز نہیں۔ (90)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا
رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ع 12 / 4 / 9
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾

تم کچھ لوگ ایسے پاؤ گے جو مصلحتاً تم سے اور اپنی قوم سے امن کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں۔ پھر جب کبھی انہیں فتنہ وفساد کی طرف لگا دیا جاتا ہے تو وہ پھر کفر میں پلٹ جاتے اور فتنہ وفساد میں کُود پڑتے ہیں۔ پھر اگر وہ تم سے کنارہ کشی اختیار نہ کریں اور صلح کا عِندیہ نہ بھیجیں اور نہ جنگ سے اپنے آپ کو روکیں تو پکڑ لو انہیں اور جہاں کہیں پاؤ، انہیں تہِ تیغ کرڈالو۔ یہی لوگ ہیں جن پر ہم نے تمہیں واضح غلبہ اور قوّت دی ہے۔ (91)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا
خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ
يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۡ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝92

کسی مومن کے لیے یہ روا نہیں کہ وہ کسی مومن کو قتل کردے، ماسوائے بھول سے۔ جس نے کسی مومن کو بلا ارادہ قتل کردیا تو وہ ایک مومن غلام کو آزاد کرے اور مقتول کے وُرثاء کو مقرّرہ خوں بہا ادا کرے سوائے اس کے کہ وہ وُرثا یہ خوں بہا معاف کردیں۔ اگر وہ مقتول مومن ہو مگر اس کا تعلّق اس قبیلے سے ہو جس سے تمہاری مخاصمت چل رہی ہے، تو ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہے۔ اگر وہ مقتول اُس قوم سے ہو جس سے تمہارا باہمی معاہدہ ہو تو اس کے وُرثاء کو خوں بہا ادا کرے اور ایک مومن غلام کو آزاد بھی کرے۔ جو شخص مومن غلام نہ پائے تو مسلسل دو ماہ تک صوم رکھے۔ یہ ہے غلط رَوِش زندگی چھوڑ کر اللہ کے قوانین کے مطابق صحیح راستہ اختیار کرنا۔ اللہ علم رکھنے والا اور اپنے قوانین کی غرض وغایت Rationale بھی بتانے والا ہے۔ (92)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْھَا وَغَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝93

اور جو کوئی کسی مومن کو عمداً، اراداتاً قتل کر ڈالے تو اس کی سزا جہنّم ہے۔ اُس میں وہ رہے گا۔ یہ اللہ کے احکام کی نافرمانی پر گرفت اور سزا ہے اور اللہ کی لعنت---- قانونِ مکافات کی رو سے، اللہ کی رحمت سے محرومی بھی اور اس کے لیے عظیم عذاب تیار ہے۔ (93)

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا
وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

اے اہلِ ایمان! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلو تو حلیف و دشمن میں امتیاز کرلیا کرو اور جو تمہیں صلح و

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ
كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ
فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝٩٤

سلامتی کا پیغام دے، اسے ایسا نہ کہو کہ تم امن کا پیغام دینے میں مخلص نہیں ہو۔ تم تو دنیاوی مال و دولت کی تلاش میں رہتے ہو حال آں کہ اللہ کے نظام کی خاطر جنگ کرنے پر مالِ غنیمت بھی کثرت سے مل جاتا ہے۔ تمہاری حالت اِس سے پہلے ایسی ہی لوٹ مار کی تھی۔ سو، اللہ نے تم پر احسان فرمایا۔ لہٰذا، اب تحقیق کرلیا کرو۔ اللہ تمہارے سب کاموں سے باخبر ہوتا ہے۔ (94)

لَا يَسْتَوِی الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِی الضَّرَرِ
وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى
الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ
اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ۝٩٥

کسی معذوری کے بغیر گھروں میں بیٹھے رہنے والے مومنین، اور اللہ کے دین کے نظام کے استحکام کی خاطر اپنی جانوں اور مالوں کے ساتھ جہاد کرنے والے، برابر نہیں ہوسکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو، بیٹھے رہنے والوں پر، درجے میں فضیلت دی ہے۔ البتہ سب کے ساتھ اللہ کا حسین وعدہ ہے۔ تاہم بیٹھے رہنے والوں پر مجاہدین کو اللہ نے اجر عظیم سے فضیلت دی ہے۔ (95)



ع 13 5 10 دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝٩٦ع

اللہ کی طرف سے درجات ہیں اور مغفرت ---- حسنِ عمل سے ایسی توانائی جس سے تخریبی عناصر کے مضر اثرات سے حفاظت مل جائے اور رحمت ----- وہ سامانِ نشو ونما، عطیۂ الٰہی جو انسانی ذات کی ظاہری و باطنی کمی کو پورا کردے۔ اللہ تو ہے ہی حفاظت عطا فرمانے والا اور شرفِ انسانیت ----- انسانی ذات کی

نشوونما کا سامان بہم پہنچانے والا۔ (96)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا
فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا
اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾

جولوگ ہجرت نہ کر کے اپنی ذات کا نقصان کر رہے تھے، ملائکہ اُن سے، اُن کو موت دیتے وقت پوچھتے ہیں کہ تم دینی معاشرہ کے بجائے، اس حالتِ زندگی میں کیوں پڑے رہے، تو وہ جواب میں کہتے ہیں کہ ہم اپنی سرزمین میں بے بس تھے۔ ملائکہ ان سے کہتے ہیں کہ کیا اللہ کی زمین کشادہ نہیں تھی کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے (العنکبوت 29:56)۔ ایسے ہی لوگوں کے لیے جہنّم ٹھکانا ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ (97)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾

ماسوائے اُن معذور مردوں، عورتوں اور بچّوں کے، جو بے بس تھے۔ وہ حالات کو بدلنے پر قدرت رکھتے اور نہ وہاں سے نکلنے کی راہ پاتے تھے۔ (98)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا
غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾

اُمّید ہے کہ اللہ اُن سے درگزر فرمائے۔ اللہ، درگزر فرمانے والا اور تخریبی قوّتوں کے مُضر اثرات سے حفاظت عطا فرمانے والا ہے۔ (99)

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا
كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع 14 4 11

جو دین کے نظام کی طرف ہجرت کرتا ہے اسے مملکت میں بہت سی امن سے رہنے کی سکونت گاہیں میسّر آجاتی ہیں جہاں اسے فارغ البالی اور کشادگیٔ رزق مل جاتی ہے۔ جو اپنے گھر سے دین کے نظام اور اس نظام کا قیامِ عمل میں لانے والے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف ہجرت کے لیے نکلے پھر اُسے موت آن پکڑے

تو اُس کا اجر اللہ کے ذمّے ثابت و واجب ہوگیا۔ اللہ حفاظت اور رحمت فرمانے والا ہے۔ (100)

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾

جب تم زمین میں سفر پر ہو اور تمہیں کفّار کی طرف سے ایذا رسانی کا اندیشہ ہو تو تم پر کوئی حرج نہیں کہ صلوٰۃ کو مختصر کردو۔ بے شک، دین کے نظام کو تسلیم نہ کرنے والے تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (101)

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَھُمْ ۣ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَھُمْ وَاَسْلِحَتَھُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾

اے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم! جب تُو ان مومنین میں موجود ہو تو، تُو اُن کی صلوٰۃ کے لیے قیادت کر۔ ان میں سے ایک گروہ تیرے ساتھ صلوٰۃ کے لیے کھڑا ہو جائے اور ہتھیار بند رہے۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تمہارے عقب میں چلے جائیں اور دوسرا گروہ آگے آجائے جس نے ابھی تیرے ساتھ صلوٰۃ ادا نہیں کی اور وہ تیرے ساتھ صلوٰۃ ادا کریں اور وہ اپنا اسلحہ لیے ہوئے چوکس رہیں۔ دین سے انکار کرنے والے تو چاہتے ہی یہ ہیں کہ تم اپنے اسلحہ اور ساز و سامان سے غافل ہو جاؤ اور وہ یک بارگی تم پر ٹوٹ پڑیں۔ اگر تمہیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف محسوس ہو یا تمہیں کوئی بیماری ہو تو کوئی حرج نہیں کہ تم اپنے ہتھیار اتار کر رکھ دو لیکن رہو Alert ہی۔ اللہ نے کفّار کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (102)

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ

جب تم صلوٰۃ مکمّل کر چکو تو کھڑے، بیٹھے، لیٹے ہر

فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿۱۰۳﴾

حالت میں اللہ کے قوانین کو پیشِ نظر رکھا کرو۔ پھر جب تم حالتِ امن میں آجاؤ تو معمول کے مطابق صلٰوۃ ادا کرو۔ بیشک، صلٰوۃ کا معیّن اوقات میں ادا کرنا مومنین پر فرض ہے۔(103)

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع 15 4 12

تم قومِ کفّار کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ۔ اگر جنگ سے تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو انہیں بھی تمہاری طرح اذیّت پہنچتی ہے۔ ہاں! جنگ کے بعد کے ثمرات کے لیے اللہ کے یہاں سے جتنے تم Hopeful ہوتے ہو، وہ نہیں ہوتے۔ اللہ تمہاری اس جِدّ وجُہد کی حکمت کو جانتا ہے۔(104)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ہم نے تجھے وہ کتاب دی ہے جو علم وعقل، عدل وانصاف کے عین مطابق ہے تاکہ تُو اِس کی عطا کردہ بصیرت کے مطابق انسانوں کے مابین فیصلے کرے۔ اور ایسا نہ کرنا کہ ان خائنین ---- دغابازوں کی وکالت Pleading کرنے لگ جائے۔(105)

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ۚ

اور اللہ سے حفاظت طلب کرتا رہ۔ یقیناً اللہ تخریبی قوّتوں کے مُضر اثرات سے محفوظ رکھنے والا اور انسانی ذات Self کی نشوونما کا سامان بہم پہنچانے والا بھی ہے۔(106)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا

جو لوگ آپس میں ایک دوسرے کو دھوکا دینے کا اردہ

يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾

کرتے ہیں، اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تُو ان کی طرف سے Argumentation نہ کر۔ جو لوگ ناقابلِ اعتماد ہوں اور اپنی ذات میں نشوونما کے بجائے، ضعف واضمحلال پیدا کرنے پر مُصِر ہوں، اللہ انہیں پسند نہیں فرماتا۔ (107)

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾

یہ، اپنی خیانت کو انسانوں سے تو چھپا سکتے ہیں مگر اللہ سے نہیں۔ وہ تو اُس وقت بھی اُن کے پاس ہوتا ہے (الحدید 4:57) جب وہ راتوں کو ایسی مشاورت کرتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں (اَلْمُؤْمِن 19:40)۔ جو کچھ یہ کرتے رہتے ہیں، اُس کا اللہ احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (108)

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

لوگو! تم وہی ہو جنہوں نے اس دنیاوی زندگی میں تو ان خائنین کی طرف سے Argumentation کر لی۔ مرنے پر فوراً یک بارگی اُٹھائے جانے کے روز ان کی طرف سے اللہ کے ساتھ کون مجادلہ کرتا ہے یا کون ان کی طرف سے وکالت کرتا ہے؟ (109)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾

جو کوئی برائی کا کام کر بیٹھے یا اپنی ذات کی نشوونما کا نقصان کر لے مگر بعد میں اپنی اصلاح کر کے اللہ سے حفاظت طلب کرے تو اللہ کو حفاظت عطا کرنے اور رحمت فرمانے والا پاتا ہے (المآئدۃ 39:5، الانعام 54:6، الفرقان 71:25)۔ (110)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

اور جو کوئی جرم کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کا وبال اپنی

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١١١﴾

ذات پر ہی لیتا ہے۔ اللہ کو ایسے کاموں اور ان کے وبال کی حکمت کا بھی علم ہوتا ہے۔(111)

16 ع 8 13

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿١١٢﴾ ع

اور جو شخص عمداً غلطی کرے یا گناہ کا مرتکب ہو پھر کسی بے گناہ پر ڈال دے تو حقیقتاً اس نے یہ بہتان اور صریح گناہ اپنے اوپر لے لیا۔(112)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿١١٣﴾ الثلثة

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کا سایۂ رحمت نہ ہوتا تو ان کفّار میں سے ایک گروہ نے تو اپنے دل میں قصد کر ہی لیا تھا کہ تجھے صحیح راستے سے ہٹا دے حال آں کہ وہ خود اپنے آپ کو گمراہی میں ڈالتے ہیں۔ وہ تجھے ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اللہ نے تجھ پر کتاب نازل کی اور ساتھ ہی اس کی فلاسفی، اس کی غرض وغایت بھی، اور تجھے اُس علم کی تعلیم دی Inculcated you such knowledge جو تو نہیں جانتا تھا۔ یہ تجھ پر اللہ کا فضلِ عظیم ہے۔(113)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١١٤﴾

اور ان منافقین کی بیشتر خفیہ مشاورتوں میں کوئی اچھی بات نہیں ہو سکتی ماسوائے اس کے کہ اگر وہ دینی معاشرے کے مسلّمہ اصولوں کے مطابق ہو یا معاشرے کے استحکام کے لیے بطیبِ خاطر کچھ دینے یا انسانوں میں باہمی اصلاح کے اقدامات کرنے کے لیے کہیں۔ جو شخص اللہ کی رضا جوئی؛ اللہ کے احکام سے ہم آہنگ رہنے کے لیے ایسا کرتا ہے تو ہم اسے عنقریب اجرِ عظیم دیتے ہیں۔(114)

وَمَنۡ يُّشَاقِقِ الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الۡهُدٰى
17 ع 3 14 وَيَتَّبِعۡ غَيۡرَ سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ
جَهَنَّمَ‌ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا۠ ﴿۱۱۵﴾

اور جو شخص وحی کی ہدایت واضح ہو جانے کے بعد رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم سے جداگانہ رَوِش اختیار کرتے ہوئے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مخالفت کرے اور مومنین کی رَوِشِ زندگی کے سوا کوئی اور راستہ اپنائے تو ہمارا قانونِ مکافات اسے اس راہ پر ڈال دیتا ہے جو اس نے اختیار کی اور ہم اسے جہنّم میں ڈال دیتے ہیں اور وہ بری جگہ ہے۔ (115)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ
يَّشَآءُ‌ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۱۱۶﴾

یقیناً اللہ اس بات کو تو معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ کسی ہستی کو شریک مانا جائے۔ اس کے علاوہ کسی گناہ کو، جس کے لیے چاہے گا، معاف کر دیتا ہے۔ جس شخص نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو وہ صحیح راستہ کھو کر بہت دور جا پڑا (اَلنِّساء 48:4)۔ (116)

اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰـثًا‌ ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا
شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ۙ ﴿۱۱۷﴾

یہ مشرک، اللہ کو چھوڑ کر بے جان دیوی دیوتاؤں کو پکارتے ہیں اور اِس پُکار سے صرف شیطان — سرکش جذبات کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں (الجاثیہ 23:45)۔ (117)

وقف لازم لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ ۘ وَقَالَ لَاَ تَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا
مَّفۡرُوۡضًا ۙ ﴿۱۱۸﴾

اُس پر اللہ کی لعنت؛ اللہ نے شیطان کو سرکشی کی بنا پر زندگی کی خوش انجامیوں سے محروم کر دیا کہ اس نے کہا تھا کہ میں ضرور تیرے بندوں میں سے ایک مقرّرہ تعداد کو اپنے احاطہ میں لے آؤں گا (الاعراف 7:16، 17)۔ (118)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ
الۡاَنۡعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَّخِذِ

اور میں ان کو اس طرح صحیح راستے سے بہکاؤں گا کہ ان کی توانائیاں ضائع ہوتی رہیں اور وہ منزل سے دور

الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

ہوتے چلے جائیں اور انہیں جھوٹی آرزوؤں کا گرویدہ بناتا رہوں گا اور انہیں حکم دوں گا کہ وہ پرستش کی خاطر دیوتاؤں کے نام پر جانوروں کے کان چیریں اور انہیں اس طرح، اللہ کی مخلوق کو بدوضع بنانے کے لیے کہوں گا۔ جس نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان --- جذبات کو دوست مددگار بنالیا تو وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔ (119)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

شیطان تو جھوٹے وعدے کرتا اور موہوم اُمیدیں دلاتا رہتا ہے اور غلط اُمیدیں دلا کر دھوکے میں ڈالتا ہے۔ (120)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؗ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

شیطان --- جذبات و خواہشات کی پیروی کرنے والے ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنّم ہے اور وہ وہاں سے نکلنے کی راہ نہیں پاتے۔ (121)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

جنہوں نے دین کے نظام کو تسلیم کیا اور صلاحیّت پرور کام کرتے رہے، ہم ان کو عنقریب جنّت کے ایسے سدا بہار باغات میں داخل کرتے ہیں جن کے نیچے سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا محکم اور تعمیری نتائج کو بروئے کار لانے والا، سچّا وعدہ ہے اور اپنی بات میں اللہ سے بڑھ کر کون سچّا ہو سکتا ہے۔ (122)

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

تمہاری اور اہلِ کتاب کی محض آرزوؤں سے کچھ نہ ہوگا۔ جو ناہمواریاں پیدا کرنے اور توازن بگاڑنے والے کام کرتا ہے تو اس کو ویسا ہی نتیجہ دیا جاتا ہے اور وہ

اللہ کے سوا کوئی مددگار اور دوست نہیں پاتا۔(123)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

اور جو کوئی بھی صلاحیّت پرور کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت، اور وہ مومن بھی ہو تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوتے ہیں۔ اوران کے اجر میں چھوٹے سے نقطے کے برابر بھی کمی نہیں کی جاتی (اٰلِ عمرٰن 195:3، النّحل 97:16)۔(124)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

اُس شخص سے زیادہ متوازن انداز سے دین کی اتباع کرنے والا اور کون ہوگا جو اپنی پوری شخصیّت کو اللہ کے قوانین کے سامنے جھکا دے Surrender کر دے اور اپنی ذات میں توازن واعتدال پیدا کرنے کے علاوہ دوسروں کی شخصیّت میں بھی حسن و اعتدال پیدا کرنے والا اور ابراہیم علیہ السّلام کے مسلک کی پیروی کرنے والا ہو (البقرۃ 135:2، اٰل عمرٰن 67:3، 95) جو ہر غلط رَوِش زندگی سے منہ موڑ کر اللہ کے قوانین کی طرف آجانے والا تھا: وہ ابراہیم علیہ السّلام جسے اللہ نے اپنا دوست بنایا۔(125)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع 18 11 15

کائنات کی بلندیوں اور پستیوں میں جو کچھ ہے، اللہ کے کائناتی پروگرام کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ اوراللہ ہر شئے کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔(126)

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تجھ سے بے سہارا عورتوں کے بارے میں وضاحت طلب کر رہے ہیں۔ انہیں

تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

بتادے کہ ان کے بارے میں اللہ فیصلہ صادر فرماتا ہے اور تمہیں ان سے نکاح کی اجازت دیتا ہے اور اس سے پہلے کتاب--- قرآن میں بے خاوند کی عورتوں کے متعلّق تمہارے لیے احکام بیان کیے جا چکے ہیں (اَلنِّساء4:3) کہ تم ان سے نکاح تو کرنا چاہتے ہو مگر ان کو مقرّرہ حق مہر نہیں دیتے۔ یہ بھی کہ تم بے بس اور بے سہارا بچّوں کی ضروریات کی، انصاف کے مطابق، کفالت کرو۔ جو بھلائی کا کام تم کرو گے، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔ (127)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے بدسلوکی یا بے رخی کا اندیشہ محسوس کرے تو دونوں کے لیے کوئی مضائقہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح جوئی کرلیں۔ صلح، بہرحال، بہتر ہوا کرتی ہے۔ اور نفسِ انسانی تو خود غرضی ہی کی جانب جھکاؤ رکھتے ہیں۔ اور اگر تم اللہ کے قوانین کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھو اور دوسروں کی ذات میں توازن و اعتدال پیدا کرتے رہو تو اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہوتا ہے۔ (128)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾

اگرچہ تم اس بات کے بڑے خواہش مند ہو پھر بھی تم ایک سے زیادہ بیویوں (اَلنِّساء4:3) کے مابین عدل و توازن قائم رکھنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تم ایسا نہ کیا کرو کہ ایک جانب پورے طور پر جھک جاؤ اور دوسری کو

مُعَلَّقَة کی طرح چھوڑ دو، نہ اس کے ساتھ انصاف کرو نہ اسے چھوڑو۔ اَور اُس کی حالت شادی شدہ اَور بے شوہر والی عورت کے درمیان ہو جائے اَور وہ اُدھر لٹکتی رہے۔ اگر تم صورتِ حال کو درست رکھو اور اللہ کے قوانین کی اتباع کرتے ہوئے اُن سے ہم آہنگ رہو تو اللہ لغزش کے نقصان کے اثرات کو مٹانے والا اور سامانِ نشوونما عطا کرنے والا ہے۔ (129)

وَ اِنۡ یَّتَفَرَّقَا یُغۡنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنۡ سَعَتِہٖ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیۡمًا ﴿۱۳۰﴾

اور اگر وہ دونو الگ الگ ہو جائیں تو اللہ---- دین کا نظام---- اپنی طرف سے کشادگیٔ رزق سے انہیں ایک دوسرے سے مستغنی کر دے گا۔ اللہ صاحبِ اختیار و وسعت اور فیصلہ کرنے میں عدل وانصاف کو ملحوظ رکھنے والا ہے۔ (130)

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَلَقَدۡ وَصَّیۡنَا الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ وَاِیَّاکُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰہَ ؕ وَاِنۡ تَکۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ غَنِیًّا حَمِیۡدًا ﴿۱۳۱﴾

جو کچھ کائنات کی پستیوں اور بلندیوں میں ہے، سب اللہ کے پروگرام کی تکمیل کے لیے مصروفِ عمل ہے۔ اور اللہ نے تمہیں، اور ان کو جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، حکم فرمایا کہ اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہ کر زندگی بسر کیا کرو۔ اگر اس حکم کی تعمیل سے انکار کرو گے تو اللہ کا کیا نقصان کرلو گے۔ ارض وسما---- کائنات کا نظام تو اللہ کے پروگرام کی تکمیل کے لیے چل ہی رہا ہے۔ اللہ تمہاری اطاعت و نافرمانی سے مستغنی اور سزاوارِ حمد وستائش ہے۔ (131)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝۱۳۲

اور کائنات کی بلندیوں اور پستیوں میں جو کچھ ہے سب اللہ کے قوانین کی اتباع میں چل رہا ہے۔ اللہ ان کی نگرانی کے لیے کافی ہے۔ (132)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝۱۳۳

اگر وہ چاہے تو، اے انسانو! تمہیں دُنیوی منظر سے ہٹا دے اور دوسرے لوگوں کو لے آئے۔ وہ ایسا کرنے پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔ (133)

ع 19 8 16

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۱۳۴

جو شخص اِسی دنیاوی زندگی کا اجر چاہتا ہو تو وہ یہ بات بھول جاتا ہے کہ اللہ کے یہاں تو دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے۔ تم صرف دنیاوی اجر پر ہی کیوں اکتفا کیا کرتے ہو۔ اللہ ہر بات کو سننے والا اور ہر بات کی بصیرت Insight رکھنے والا ہے۔ (134)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۳۵

اے اہلِ ایمان! تم اللہ کے لیے، انصاف پر مبنی گواہی دینے کے لیے جم جایا کرو (المآئدۃ 5: 8) خواہ یہ تمہارے اپنے خلاف یا والدین اور اقربا کے خلاف ہی پڑے۔ اگر کوئی صاحبِ ثروت ہو یا تنگ دست، اللہ ان دونوں کا تمہاری نسبت زیادہ خیر خواہ ہے۔ اپنے جذبات کے پیچھے نہ لگنا مبادا تم عدل نہ کر سکو۔ اور اگر تم گواہی دیتے وقت گھما پھرا کر بات کرو یا گواہی دینے سے ہی پہلو تہی کر جاؤ، جو طرزِ عمل بھی تم اختیار کرو گے اللہ کو اس کی خبر ہوتی ہے۔ (135)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ

اے لوگو جو اسلام میں داخل ہوئے ہو! اللہ اور اُس

الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ۝١٣٦

کے رسول پر، اور اُس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم پر نازل فرمائی اور اُس کتاب پر جو اِس سے پہلے نازل کی، ایمان لاؤ۔ جو کوئی بھی اللہ اور اس کے ملائکہ، فرشتوں اور اُس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور یومِ آخرت سے انکار کرے گا تو وہ صحیح راستہ کھو کر بہت دور نکل گیا۔ (136)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ؕ ۝١٣٧

جن لوگوں نے دین کے نظام کو مان لیا پھر اس سے منکر ہو گئے۔ اس کے بعد پھر اس پر ایمان لے آئے اور پھر انکار کر دیا۔ پھر اس انکار میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے تو اللہ کے یہاں سے نہ تو اُنہیں حفاظت ہی ملتی ہے اور نہ انہیں راہِ راست کی ہدایت۔ (137)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِیْمَا ۙ ۝١٣٨

اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! ان منافقین کو ان کے لیے دردناک عذاب کی نوید دے دے۔ (138)

الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ؕ ۝١٣٩

جو مومنین کو چھوڑ کر کفّار کو اپنا دوست و مددگار بنا لیتے ہیں، کیا یہ اُن سے ایسی قوت چاہتے ہیں جو انہیں مغلوب ہونے سے محفوظ رکھے۔ ہر نوع کا غلبہ اور قوّت تو صرف اللہ کے پاس ہے۔ (139)

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعَا ۙ ۝١٤٠

اور تم کو کتاب--- قرآن میں حکم دیا جا چکا ہے کہ جب تم سنو کہ ان کفّار کی طرف سے اللہ کے احکام کا انکار یا استہزا کیا جا رہا ہے تو ان کے پاس مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں مشغول ہو جائیں ورنہ تم بھی

ان جیسے سمجھے جاؤ گے (الانعام 68:6)۔ اللہ، یقیناً ان منافقین اور کفّار کو جہنّم میں جمع کر لے گا۔ (140)

اِلَّذِیۡنَ یَتَرَبَّصُوۡنَ بِکُمۡ ۚ فَاِنۡ کَانَ لَکُمۡ فَتۡحٌ مِّنَ اللّٰہِ قَالُوۡۤا اَلَمۡ
نَکُنۡ مَّعَکُمۡ ۫ۖ وَ اِنۡ کَانَ لِلۡکٰفِرِیۡنَ نَصِیۡبٌ ۙ قَالُوۡۤا اَلَمۡ نَسۡتَحۡوِذۡ
ع 20 7 17 عَلَیۡکُمۡ وَ نَمۡنَعۡکُمۡ مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ فَاللّٰہُ یَحۡکُمُ بَیۡنَکُمۡ یَوۡمَ
الۡقِیٰمَۃِ ؕ وَ لَنۡ یَّجۡعَلَ اللّٰہُ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ سَبِیۡلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

جو منافقین تمہارے انجام کے منتظر رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کے فضل سے فتح حاصل ہو جائے تو یہ کہتے ہیں کہ ہم کیا تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کفّار کو قدرے کامیابی حاصل ہو جاتی ہے تو یہ اُن سے کہتے ہیں کہ کیا ہم نے مومنین سے تمہاری حفاظت نہیں کی کہ ہماری جرّأت افزائی کے نتیجے میں تم اِن مومنین پر غالب رہے۔ مرنے پر فوراً اعمال کے نتائج سامنے لانے کے لیے یک بارگی اُٹھائے جانے کے روز اللہ، تم دونوں فریقوں کے مابین فیصلہ کر دیتا ہے۔ اللہ، کفار کو مومنین پر ہرگز غالب نہیں آنے دیتا۔ (141)

اِنَّ الۡمُنٰفِقِیۡنَ یُخٰدِعُوۡنَ اللّٰہَ وَ ہُوَ خَادِعُہُمۡ ۚ وَ اِذَا قَامُوۡۤا اِلَی
الصَّلٰوۃِ قَامُوۡا کُسَالٰی ۙ یُرَآءُوۡنَ النَّاسَ وَ لَا یَذۡکُرُوۡنَ اللّٰہَ اِلَّا
قَلِیۡلًا ﴿۱۴۲﴾ۙ

منافقین، اپنی منافقت کو مخفی رکھ کر اللہ کو دھوکا دیتے ہیں حال آں کہ وہ اللہ کے قانونِ مکافات کی رو سے خود دھوکے میں پڑے رہتے ہیں (البقرۃ 9:2)۔ جب یہ صلوٰۃ کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو کاہلی سے sluggishly، گرانباری محسوس کرتے ہوئے جس کا نتیجہ کچھ مرتّب نہیں ہوتا (اَلتَّوبۃ 54:9)۔ محض لوگوں کے لیے دکھاوا کرتے ہیں اور بہت تھوڑے ہیں جو اللہ کے قوانین کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ (142)

مُّذَبۡذَبِیۡنَ بَیۡنَ ذٰلِکَ ٭ۖ لَاۤ اِلٰی ہٰۤؤُلَآءِ وَ لَاۤ اِلٰی ہٰۤؤُلَآءِ ؕ

یہ منافقت اور ایمان کے مابین تذبذب کی کیفیت میں

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ۝١٤٣

رہتے ہیں، نہ اِس طرف نہ اُس طرف۔ اور جو اللہ کی طرف جانے والا راستہ کھو کر سرگرداں پھرنے لگے تو، تُو اُس کے لیے ہدایت کی راہ نہ پائے گا۔ (143)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ؕ اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ۝١٤٤

اے اہلِ ایمان! مومنوں کو چھوڑ کر دین کے نظام سے انکار کرنے والوں کو راز دان و دوست نہ بنانا (المآئدۃ 51:5)۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ایسا کر کے اپنے خلاف اللہ کی صریح حجّت قائم کرلو۔ (144)

اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ‌ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ نَصِيۡرًا ۝١٤٥

بے شک منافقین، جہنّم کے تحت الثّریٰ In lowest deep میں ہوتے ہیں اور، اے رسول صلّی اللہ علیہ وسلّم! تُو ان کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔ (145)

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓـئِكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ‌ ؕ وَسَوۡفَ يُؤۡتِ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ۝١٤٦

ماسوائے اُن لوگوں کے جو غلط روشِ زندگی کو چھوڑ کر اپنی اصلاح کرلیں اور اللہ کے قوانین کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ ہوجائیں اور اپنے دین، نظامِ زندگی کو کفرو شرک سے الگ کر کے اللہ کے لیے مختص کرلیں۔ یہ لوگ مومنین کے ساتھ ہوتے ہیں اور مستقبل قریب میں اللہ مومنین کو اجرِ عظیم عطا کرتا ہے۔ (146)

مَا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ‌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ۝١٤٧

اگر تم صاحبِ ایمان رہو اور اللہ کی نعمتوں کو اس کے قوانین کے مطابق صرف میں لاتے رہو تو اللہ کو کیا پڑی ہے کہ تمھیں سزا دے۔ اللہ علم رکھنے والا اور اعمال کے بھرپور نتائج دینے والا ہے۔ (147)